سوال

(145)ڈاکخانہ کے کیش سر ٹفکیٹ کا سود کس طرح خرچ کریں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ڈاکخانہ کے کیش سر ٹفکیٹ کا سود دیا گیا۔ اسے کس طرح خرچ کریں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جن کے نزدیک ڈاک خانہ کا منافع جائز ہو وہ اسے کھانا جائز جانتے ہیں۔ مفتی دیوبند اور جمعیۃ العلماء جائز کہتے ہیں۔ جن کے نزدیک حرام ہے وہ اس کا کھانا بھی جائز نہیں جانتے۔ واللہ اعلم۔ (9جون39ء)

شرفیہ

ڈاک خانہ اور سرکاری بنک میں روپیہ جمع کرنا اور اس کا سود لینا جائز نہیں۔ اس لئے کہ وہ اس روپیہ کو سود پر چلاتے ہیں۔ جو قطعی حرام ہے۔ اور فرمان باری تعالیٰ ہے۔

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۔) الایۃ۔ اوراعانت علی الاثم ہے۔ لہذا جائز نہیں۔ دوم۔ بالفرض اگر وہ سود کا معاملہ وکاروبار نہ بھی کریں تو بھی ان کا سود دینا اور جمع کرنے والے کا لینا دونوں حرام ہیں۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

تطبیق

بعض نے اس کے جواز کا فتویٰ دیا ہے۔ مگر سود بہر حال سود ہی ہے۔ جس کا کھانا ہر حال میں حرام ہے۔ جو جواز کا فتویٰ دیتے ہیں وہ بھی یہ کہتے ہیں۔ کہ خود استعمال نہ کرے۔ بلکہ نو مسلمین کے تالیف قلوب پر یا کسی سودی قرض خواہ کے سود پر صرف کرے۔ (اہلحدیث سوہدرہ 24 ستمبر 52ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد2 ص 117

محدث فتویٰ